روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 30-اپریل 2011ء 25 جمادی الاوّل 1432 ہجری 30 شہادت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 98

اس وقت کوئی نماز نہیں

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ صبح کے بعد سورج چڑھنے تک کوئی نماز نہیں ہوتی اور نہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز ہوتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب لا تتحری الصلوٰۃ حدیث نمبر551)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں (۔) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض وجذبات کو مقدم نہ کرو۔

پس اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعّم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خورد ونوش اور لباس وخواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے، تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلب ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے، تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے، لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے، تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔............ (الفرقان:78) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔ شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے، ہاتھ میں چھری ہے۔ جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں، تو میں نے یہی آیت پڑھی .... یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔

غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پروا کرتا ہے اور اس کی بقاء کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پروا نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے، اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

نمازوں میں ذوق اور سکون سب کچھ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اگر نمازوں میں رو رو کر اپنے رب سے مانگیں گے تو اپنے وعدوں کے مطابق ضرور ہماری دعائیں سنے گا۔ پس سب سے پہلے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اپنی نمازوں کو، اپنی دعاؤں کو، اس کے لئے خالص کرنا ہوگا۔ اور یہی بنیادی چیز ہے۔ **اگر نمازوں میں ذوق اور سکون میسر آ گیا تو سمجھیں سب کچھ مل گیا۔** نمازوں میں خاص طور پر یہ دعا کریں جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے ...... اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر اور اس کو خوب پاک صاف کر دے، اور تُو ہی سب سے بہتر ہے جو اس کو پاک کر سکے۔ (دل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پاک صاف ہو سکتا ہے)۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دلوں کو پاک کرنے کی توفیق دے۔“

(خطبات مسرور جلد2 صفحہ 220)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مقابلہ مقالہ نویسی 2011ء

(زیر اہتمام انصاراللہ پاکستان)

اطفال الاحمدیہ پاکستان کیلئے بعنوان ”اطاعت وخدمت والدین“ مقابلہ مقالہ نویسی ہے۔ مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشعل راہ

بیوت کی رونق بڑھائیں اور گھروں کو عبادتوں سے سجائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

تو جماعت کے لئے بھی آپ یہ درد پیدا کریں گے تو دعائیں بھی (۔) قبول ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ذاتی اپنے معاملات کے لئے بھی اور جماعتی ترقی کے لئے اسی اضطراب اور درد سے دعائیں کرنے کی توفیق دے۔ جس طرح ہم اپنے لئے کرتے ہیں اور رمضان میں کرتے رہے ہیں۔ پس **میں بار بار آپ کو اس بات کی طرف توجہ دلا رہا ہوں اور دلاتا رہوں گا کہ جس توجہ سے آپ نے رمضان میں اپنی (۔) کی رونق بڑھائی، اپنے گھروں کو عبادات سے سجایا، اس کو اب اسی طرح جاری رکھنے کا بھی عہد کریں۔** ہم نے حضرت اقدس مسیح موعود کو نہ ماننے والوں کی طرح قضائے عمریاں ادا نہیں کرنی کہ رمضان گیا تو چھٹی ہوئی، اب اگلا ماہ رمضان آئے گا تو دیکھیں گے، اب جائے نماز لپیٹ کر الماریوں میں بند کر دو، اب قرآن کریم کو غلافوں میں چڑھا کر اپنے پرچھتیوں میں یا شیلفوں میں رکھ دو۔ نہیں، بلکہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی خشیت ہر وقت اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے اس حدیث پر عمل کرنا ہے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر الٰہی کرنے والے اور ذکر الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ یعنی جو ذکر الٰہی کرتا ہے وہ زندہ ہے اور جو نہیں کرتا وہ مردہ ہے۔

پھر مسلم کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب فضل ذکر اللہ تعالیٰ۔ مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازہ فی المسجد)

پھر ایک حدیث ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کو زیادہ یاد کرو اور ذکر کی مثال ایسی سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ میں لگنے سے بچ گیا اسی طرح بندہ شیطان سے نجات نہیں پا سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے“۔

(جامع ترمذی)

تو دیکھیں کہ یہ حدیث جہاں ہمیں یہ خوشخبری سنا رہی ہے کہ ذکر کرنے سے تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جاؤ گے اور مضبوط قلعہ میں اپنے آپ کو محفوظ کر لو گے۔ جس طرح بہت سے لوگوں نے رمضان میں محسوس بھی کیا، اس کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ کہ جس طرح دعاؤں کے بعد ہمیں لگا کہ ہم ایک محفوظ حصار میں آ گئے ہیں۔ تو وہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ جب آپ نے اللہ تعالیٰ کی عبادات میں سستی دکھائی، اللہ کے ذکر سے لاپرواہی برتی، تو دشمن پھر حملہ کرے گا، شیطان پھر حملہ کرے گا۔ اس لئے اس قلعہ میں آپ کے لئے مسلسل دعاؤں اور عبادات کی ضرورت ہے۔ اب مسلسل دعائیں کرتے رہیں گے، عبادات کرتے رہیں گے تو پھر اس مضبوط قلعہ میں رہ سکتے ہیں۔ اللہ سے مدد مانگنے کی ضرورت ہے، اس میں کمزوری نہیں آنی چاہئے۔ اللہ سے مدد مانگتے ہوئے، اس کا فضل مانگتے ہوئے، اب اس میں باقاعدگی قائم رہنی چاہئے جو رمضان میں ہم سب تجربہ کر چکے ہیں، اور اس سے لطف اٹھا چکے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 16 مارچ 2004ء)

تبصرہ

جناب رفیع رضا کا شعری مجموعہ۔ ستارہ لکیر چھوڑ گیا

ستارہ لکیر چھوڑ گیا۔ ایک تارک الوطن شاعر جناب رفیع رضا کا پہلا شعری مجموعہ ہے جس میں ڈیڑھ سو غزلیں ہیں اور اکثر ایسی غزلیں ہیں جو قاری کا راستہ روک کر کھڑی ہو جاتی ہیں کہ صاحب! مجھے سرسری نظر سے نہ دیکھو، میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر میرے اندر جھانکو۔ الگ تھلگ لہجہ، ایک تحیر آمیز دور سے آتی ہوئی آواز، نئے نویلے الفاظ و تراکیب، خود ساختہ ردیفیں پڑھنے والے کو جہان دیگر میں لے جاتی ہیں جہاں افکار تازہ کی پریاں صف باندھے آپ کو خوش آمدید کہتی ہیں۔

کتاب میں ابرار احمد کی رائے شامل ہے۔ ابرار احمد نے کیا خوب لکھا ہے کہ ”وہ وفور اور شدید کیفیات کا شاعر ہے اور غزل میں ایسے منہ زور تجربات کے اظہار کی گنجائش کم ہوا کرتی ہے لیکن کامل فنی دسترس اور نفس مضمون سے ہم آہنگ لفظیات کے خلاقانہ استعمال نے اس کی کامیابی کو ممکن کر دکھایا ہے“۔ شاعر کا مزاحمتی انداز اور تخلیقی ارتقاء جب روایت شکنی پر آتا ہے تو راستے کے ہر پتھر کو (چاہے وہ کیسا تراشیدہ ہی کیوں نہ ہو) اگر اٹھا کر پرے نہیں کر سکتا تو پھلانگ کر اپنا راستہ ضرور بناتا ہے۔

ظفر اقبال ہو غالب ہو کہ ہو میر رضا
ہم کسی شخص کو معیار نہیں مانتے ہیں

ڈاکٹر پروازی صاحب نے اس ضمن میں درست لکھا کہ ”گویا شاعر نے جدید غزل کے نمائندہ شاعر ظفر اقبال کی اہمیت تو تسلیم کی ہے مگر اس کا تتبع نہیں کیا۔ غالب اور میر کو معیار نہ ماننے کا دعویٰ کرنے والا دراصل ان کی عظمت کا اعتراف ہی کر رہا ہوتا ہے“۔

ہمارے دوست اقبال ساجد تو اس سے بھی دو قدم آگے تھے۔

فراق و فیض و ندیم و فراز کچھ بھی نہیں
نئے زمانے میں ان کا جواز کچھ بھی نہیں

اور جب قتیل شفائی نے اس سے کہا کہ ”اقبال ساجد تم نے یہ شعر کہہ کر زیادتی کی ہے“۔ اس نے جواباً کہا کہ زیادتی آپ اس لئے کہہ رہے ہیں کہ میں نے آپ کا نام کیوں شامل نہیں کیا۔ اپنی زندگی تک تو

عہد جدید تر کا نمائندہ کون ہے
گر میں نہیں تو اور یہاں زندہ کون ہے

عہد جدید تر کی اقبال ساجد نے نمائندگی ضرور کی مگر اس کے بعد؟ فراق، فیض، ندیم فراز کے مقام و مرتبہ کو کیا فرق پڑا۔ پھر بھیڑ میں راستہ بنانے کے لئے ”بزرگوں“ کو کندھا مار کر گزرنا ضروری نہیں ہوتا۔ اگر کسی شعر کا کوئی خاص پس منظر ہے اور وہ لوگوں تک نہیں پہنچ رہا تو ہم اسے اچھے ادب میں کیسے شمار کریں گے ہم اپنے اپنے معاشرے کے لئے لکھتے ہیں اور اس کا مکمل ابلاغ بھی ہونا چاہئے۔

ڈیرک والکاٹ جسے 1992ء میں ادب کا نوبیل پرائز ملا، کہتا ہے کہ ”شاعری کمال کا پسینہ ہے، ایسا پسینہ جس میں تازگی ہو جیسے کسی مجسمے کے ابرو پر آویزاں بارش کے قطرے“۔ آپ بھی رفیع رضا کی شاعری کے مجسمے کے ابرو پر آویزاں بارش کے تازہ قطروں کا لطف لیجئے۔

تو کیا دعائیں کروں سانحوں کے ہونے کی
گلے ملے ہیں سبھی سانحے کے ہونے سے

....

مرے ہنر کی یہ منطق بڑی نرالی ہے
برے میں کوئی بھلا بھی ضرور دیکھتا ہوں

....

الگ تھلگ ہے فضا اور الگ تھلگ لہجہ
کوئی کوئی مرے محور سے ہو کے جاتا ہے

....

یہ ملحدوں نے جو ہجرت کی مشرکوں کی طرف
وہ اس لئے کہ زمیں پر انہیں امان تو ہے

....

باہر گلی میں دیکھ لیں چڑیاں مری ہوئیں
پھر مجھ سے اپنے صحن میں بیٹھا نہیں گیا

....

آن پہنچے گی لگائی ہوئی ہمسائے میں
گھر کو خود آگ لگانے کی ضرورت تو نہیں ہے

....

گاہک یہاں زیادہ پرانے سخن کے ہیں
اشیاء نئی دکان میں رکھتا ہوں میں جناب

....

ہم نے مڑ مڑ کے اسی خاک وطن کو دیکھا
ورنہ جاتے ہوئے غدار کہاں دیکھتے ہیں

....

میں سامنے سے اٹھا اور لو لرزنے لگی
چراغ جیسے کوئی بات کرنے والا تھا

....

عظیم نظم لکھی جا رہی ہے اور رضا
نئی ردیفوں نئے قافیوں سے روشن ہے

”ستارہ لکیر چھوڑ گیا“ بک سٹریٹ 46/2 مزنگ لاہور سے طلب کی جا سکتی ہے۔

ایڈیٹر الفضل کا شکریہ! جنہوں نے رفیع رضا کی خوبصورت شاعری پڑھنے کا موقعہ فراہم کیا ورنہ ملکی حالات نے تو کتاب خریدنے کو ایک عیاشی بنا کر رکھ دیا ہے۔

(عبدالکریم قدسی)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

نظارت امور عامہ

سیلاب 2010ء سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کی مختصر رپورٹ

گزشتہ سال جولائی 2010ء میں آنے والے ملکی تاریخ کے بدترین سیلاب اور بارشوں نے پاکستان کو اس قدر نقصان پہنچایا کہ آج تقریباً 9 ماہ گزر جانے کے باوجود اس کے اثرات ختم ہونے میں نہیں آرہے۔ اس سیلاب سے دیگر متاثرین کے ساتھ ساتھ پاکستان کی بہت سی احمدی جماعتیں بھی متاثر ہوئیں۔ جن میں خیبر پختونخواہ کا ضلع نوشہرہ، پنجاب کے اضلاع قصور، وہاڑی، مظفر گڑھ، بہاولپور، راجن پور، ڈی جی خان، جھنگ اور صوبہ سندھ میں لاڑکانہ، نوشہرو فیروز اور جیکب آباد کے اضلاع کی جماعتیں شامل ہیں۔

ان متاثرہ علاقوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ پاکستان گزشتہ 9 ماہ سے امدادی کام جاری رکھے ہوئے ہے جس کی کسی قدر تفصیل مؤرخہ 27/اگست 2010ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک کی امدادی کارروائیوں کی مزید مختصر رپورٹ کچھ یوں ہے۔

تمام اضلاع میں ابتدا سے ہی ضلعی امدادی کمیٹیاں بنا کر کام کا آغاز کیا گیا تھا جو الحمدللہ اب تک ان امدادی سرگرمیوں کو محنت اور خلوص سے سرانجام دے رہی ہیں۔

ماہ اگست اور ستمبر میں ہونے والے امدادی کاموں میں تقریباً 600 متاثرہ خاندانوں کی ابتدائی طور پر عارضی رہائش گاہوں میں منتقلی، 3 ماہ تک خشک راشن کی فراہمی، 93 میڈیکل کیمپس (جن میں مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا بھرپور تعاون حاصل رہا) کے قیام کے علاوہ خیمہ جات، مچھر دانیاں، سرمائی بستر، گھریلو ضروریات کے سامان، بچوں کے کمبل، کپڑے، جوتے اور نقدی کی صورت میں مدد کی فراہمی شامل تھی۔

اس کے علاوہ جماعت احمدیہ پاکستان کی جانب سے انسانی ہمدردی کے جذبہ کے تحت DCO ضلع چنیوٹ کو متاثرین سیلاب کے لیے امدادی سامان کے طور پر راشن کا ایک ٹرک اور کچھ خیمہ جات بھی بھجوائے گئے۔ اسی طرح جام شورو یونیورسٹی سندھ کے طلباء نے میڈیکل کیمپس کے لئے ادویات کی درخواست کی تھی جو ان کو فوری مہیا کی گئیں۔

ان متفرق عارضی نوعیت کے امدادی کاموں کے ساتھ ساتھ حضور انور کی منظوری سے بعض بڑے منصوبہ جات بھی متاثرین کی بحالی کے لئے بنائے گئے تھے جن میں سے کچھ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ دو منصوبوں پر کام جاری ہے۔ قوی امید ہے کہ آخری منصوبہ ''تعمیر کمرہ جات'' 31 جولائی تک مکمل ہو جائے گا۔

ان منصوبہ جات کی کسی قدر تفصیل پیش خدمت ہے۔

1- Aqua Boxes اور واٹر فلٹر

تمام متاثرہ خاندانوں کے لئے پینے کا صاف پانی مہیا کرنا ایک کافی مشکل مرحلہ تھا کیونکہ سیلابی پانی سے کنویں، نلکوں کے بور اور واٹر سپلائی کے پائپ گارے سے بھر گئے تھے۔ ان حالات میں ہیومینیٹی فرسٹ پاکستان نے سیلاب زدگان کے لئے Aqua Boxes اور واٹر فلٹرز مہیا کئے جو کہ انگلینڈ سے درآمد شدہ تھے۔

Aqua Box پانی کا ایک چوکور بکس ہے جس کے اندر پانی صاف کرنے کے لئے ایک چھوٹا سا دستی فلٹر لگا ہوا ہوتا ہے یا اس بکس کے ساتھ پانی کے لئے Tap لگی ہوتی ہے اور پانی صاف کرنے والی گولیاں (جو بکس کے ساتھ ہی مہیا کی جاتی ہیں) بکس کے اندر ڈال کر پانی صاف کرلیا جاتا ہے۔ اس بکس کے اندر ہی اس کو تیار کرنے والی کمپنی نے کچھ تحائف بھی ڈال رکھے تھے جن میں برتن، کپڑے، بچوں کی کاپیاں، کلر پینسلز، جوتے، جگ، گلاس اور ایک چھوٹی بالٹی شامل تھی۔ یعنی ایک فیملی کو اگر فوری مدد نہ بھی مل سکے تو اس بکس سے وہ چند دن گزارہ کر سکتی ہے۔

اسی طرح ایک بانسری نما واٹر فلٹر بھی مہیا کیا گیا جس کے اندر کلورین ڈالی گئی تھی۔ اس فلٹر سے 700 لٹر پانی صاف کیا جا سکتا تھا۔ یہ دونوں اشیاء تمام متاثرہ خاندانوں میں ان کی ضرورت کے مطابق تقسیم کی گئیں۔

2- عیدالفطر اور عیدالاضحیہ پر تحائف کی تقسیم

سیلاب کی تباہ کاریوں کے دوران ہی دونوں عیدوں کے پرمسرت مواقع بھی آئے۔ ان دونوں عیدوں کی خوشیوں میں ان متاثرہ خاندانوں کو شامل کرنے کے لئے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے گئے۔

عیدالفطر پر ہر خاندان کے لئے خصوصی راشن پیک بنانے کے علاوہ بچوں کے لئے جوس، ٹافیوں، کھلونوں پر مشتمل ایک خوبصورت ہینڈ بیگ بھی بنایا گیا اور یہ دونوں پیک عیدالفطر سے چند دن قبل ہی ان خاندانوں میں تقسیم کر دیئے گئے۔ علاوہ ازیں عید کے تحفہ کے طور پر نقدی بھی ان میں تقسیم کی گئی۔

عیدالاضحیہ پر ہر خاندان کے لئے 10 کلو چاول یا ایک راشن پیک اور اسی طرح عید والے دن قربانی کے گوشت کی فراہمی کا منصوبہ بنایا گیا۔ چنانچہ چاول تو عید سے کچھ دن قبل ہی تقسیم کروا دیئے گئے جبکہ عید والے دن ان علاقوں میں جانور ذبح کروا کے بروقت قربانی کا گوشت بھی تقسیم کروا دیا گیا۔ اس کے لئے جانور 15 دن قبل ہی خرید کر ان جماعتوں میں پہنچا دیئے گئے تھے تاکہ عید والے دن گوشت کی ترسیل میں دیر نہ ہو۔ دونوں کام بروقت مکمل کر لئے گئے۔

3- فصل کی کاشت کا منصوبہ

اس بدترین سیلاب نے سب سے زیادہ نقصان فصلوں کو پہنچایا جس میں سندھ، بلوچستان اور پنجاب میں خصوصی طور پر کپاس کی فصل کو نقصان پہنچا جو کہ ایک نقد آور فصل ہے اور گزشتہ سال اس سے ریکارڈ آمد متوقع تھی۔ فصلوں کی تباہی کے ساتھ ساتھ بعض اضلاع میں زمین بھی خاصی ناہموار ہوگئی تھی جبکہ آئندہ کاشت کی جانے والی فصل یعنی گندم، جس کے لئے کسان سارا سال انتظار کرتا ہے اور یہی فصل سارے سال کے لئے اناج فراہم کرتی ہے، کی بوائی کے دن بہت قریب آگئے تھے۔ اس صورت حال کے پیش نظر یہ منصوبہ بنایا گیا کہ 2 ہزار ایکڑ زمین پر گندم کی فصل کاشت کروائی جائے۔ اور اس میں سے 1500 ایکڑ پر غیر از جماعت احباب جبکہ 1500 ایکڑ پر احمدی متاثرین کی گندم کاشت ہو۔

اس منصوبہ میں زمین کو ہموار کرنا، ہل چلوائی، بیج، کھاد اور بعد ازاں ابتدائی سیرابی کے اخراجات کو شامل کیا گیا۔ زمینداروں کو بروقت یہ تمام اسباب بہم پہنچائے گئے۔ اس منصوبہ میں پاکستان کے 4 صوبوں یعنی خیبر PK، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کو شامل کیا گیا۔ نومبر، دسمبر 2010ء میں اس منصوبہ کو دن رات ایک کر کے مکمل کروایا گیا اور اب اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اس فصل کی کٹائی کا آغاز سندھ میں ہو چکا ہے اور فصل بھی بہت عمدہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت درج ذیل اضلاع کے زمینداروں کی مدد کی گئی۔ چارسدہ، قصور، بہاولپور، مظفر گڑھ، راجن پور، ڈی جی خان، جھنگ، نوشہرو فیروز، لاڑکانہ اور جعفر آباد۔

4- پختہ کمروں کی تعمیر کا منصوبہ

جہاں اس سیلاب نے زراعت کے شعبہ میں ناقابل تلافی نقصان پہنچایا وہاں بسے بسائے گھر بھی تباہ و برباد ہوئے اور لاکھوں خاندانوں کے سروں پر چھت نہ رہی۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے احمدی احباب کے ساتھ ساتھ غیر از جماعت احباب کے لئے بھی ایک منصوبہ تیار کیا گیا جس کے مطابق 400 خاندانوں کو ایک ایک پختہ کمرہ 14×16 فٹ کا بنا کر دیا جانا تھا۔ جونہی گندم کی فصل کی کاشت مکمل ہوئی تو ماہ جنوری 2011ء سے اس منصوبہ کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا اور بفضل اللہ تعالیٰ اب تک 190 کمروں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ باقی کمروں کی تعمیر کا کام جولائی تک مکمل ہو جائے گا۔

یہ منصوبہ صوبہ خیبر پختون خواہ، پنجاب اور سندھ کے متاثرہ خاندانوں کے لئے بنایا گیا تھا۔ اس منصوبہ میں چارسدہ، مردان، قصور، وہاڑی، بہاولپور، مظفر گڑھ، ڈی جی خان، راجن پور، نوشہرو فیروز اور لاڑکانہ کے اضلاع شامل ہیں۔ واضح رہے کہ اس منصوبہ کے تحت سیلاب سے متاثرہ جملہ احمدی احباب جن کے مکانات کو نقصان پہنچا تھا ان کو ایک ایک کمرہ فی خاندان بنا کر دیا جا رہا ہے۔

5- نلکوں (ہینڈ پمپس) کی تنصیب کا منصوبہ

فصلوں کی کاشت کی تکمیل کے بعد اگرچہ ان امدادی سرگرمیوں کے بڑے منصوبہ یعنی تعمیراتی کام کا آغاز کرلیا گیا تاہم اس کے ساتھ ساتھ ایک منصوبہ نلکوں کی تنصیب کا بھی شروع کیا گیا جس کے تحت ان متاثرہ علاقوں یعنی صوبہ خیبر پختون خواہ، پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں 100 نلکے نصب کیے جانے کا پروگرام تھا۔ یہ منصوبہ بھی قبل از وقت مکمل کرلیا گیا اور 100 کی بجائے لوگوں کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے 110 نلکوں کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے۔ اس منصوبہ میں چارسدہ، قصور، مظفر گڑھ، راجن پور، ڈی جی خان، نوشہرو فیروز، لاڑکانہ اور جعفر آباد کے اضلاع شامل ہیں۔

اس ضمن میں ایک قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ ضلع راجن پور کے شمال مغرب میں کوہ سلیمان کا علاقہ ہے جس کے دامن میں زندگی بہت مشکل ہے یہاں نہ تو سبزہ ہے اور نہ ہی پانی۔ یہاں کے مقامی لوگ بیل گاڑی پر برتن رکھ کر 3,4 گھنٹے کی مسافت طے کر کے پانی بھر کر لاتے ہیں اور جانور اور انسان ایک ہی جگہ سے پانی پیتے ہیں۔ جانوروں کو پانی اس طرح پلایا جاتا ہے کہ ایک دن

باقی صفحہ 4 پر

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی قیمتی ہدایات

مرسلہ: صاحبزادی آصفہ مسعودہ صاحبہ بنت حضرت نواب صاحب

حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے اپنے بڑے صاحبزادے محترم عبدالرحیم خالد صاحب کو بعض قیمتی ہدایات تحریر کرکے دی تھیں جو ان کی ڈائری میں درج ہیں۔ افادہ عام کے لئے یہ سنہری ارشادات پیش کئے جارہے ہیں۔

1۔ نیت ہمیشہ صاف رکھو انسان دین دنیا میں نیت کا پھل کھاتا ہے۔

2۔ کسی سے کینہ نہ رکھو نہ نفرت کرو۔

3۔ ہر ایک سے جس قدر طاقت ہو نیکی کا سلوک کرو۔ کسی سے بدی نہ کرو اور نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ۔

4۔ ہمیشہ حق کے جویاں اور طالب رہو اور حق کے طرفدار رہو۔ ناحق اور جھوٹ سے بچو اور نفرت کرو اور اس کا مقابلہ جہاں تک قدرت ہو کرو۔

5۔ بدی کا مقابلہ بدی سے نہ کرو۔ سچے بھی ہو تو جھوٹے بن جاؤ۔

6۔ ہمت بلند رکھو۔ اپنی آپ عزت کرو۔

7۔ مطلب کے یار نہ بنو ہمیشہ وفا شعار رہو۔

8۔ تکبر نہ کرو مگر خودداری کو ہاتھ سے نہ دو۔

9۔ جو جھکے آپ سے اس سے جھک جائیے۔ جو رکے آپ سے اس سے رک جائیے۔

10۔ کوئی احسان کرے اس کا احسان مانو اور کوشش میں رہو کہ اس کا بدلہ اتار دو۔ اگر بڑھ کر نہ ہو سکے تو برابر برابر سہی۔ کسی پر احسان کرکے نہ جتاؤ بلکہ قطعاً بھول جاؤ۔

11۔ کبھی اپنے آپ ذلیل و خوار نہ سمجھو اور کبھی نہ سمجھو کہ ہم سے یہ کام نہیں ہو سکتا جو اور کر سکتے ہیں تم بھی کر سکتے ہو۔

12۔ محنت کی عادت ڈالو۔ ہاں صحت کا خیال رکھو۔

13۔ صحت کا بہت لحاظ رکھو۔ کبھی اس میں کوتاہی نہ کرو۔

14۔ تقدیر کو سمجھو کہ اندازے ہیں۔ تقدیر کو بلند ہمتی اور ترقی کا موجب سمجھو بے ہمتی کا ذریعہ نہ بناؤ۔

15۔ کبھی ہمت نہ ہارو اور نہ کبھی مایوس ہو۔ ناکامیوں سے نہ گھبراؤ۔

16۔ بہت دوست نہ بناؤ اگر کوئی خالص دوست مل جائے تو اس سے پوری وفا کرو۔ مجھے عمر بھر میں کوئی دوست نہیں ملا۔

17۔ استقلال کی عادت ڈالو بے جا ضد نہ کرو۔

18۔ بہت سنو تھوڑا کہو۔ ہر ایک بات جو سنو اس پر عمل نہ کر بیٹھو، کسی بات کے فیصلہ میں جلدی نہ کرو بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو۔

19۔ سوچنے کی عادت ڈالو عقل سے کام لو۔ ہر ایک کی حقیقت دریافت کرنے کی کوشش کرو۔

20۔ ہر قسم کے عالموں اور نیک لوگوں کی صحبت حاصل کرو۔ ان سے میل بڑھاؤ۔ علم کو بہت سیکھو اور بڑھاؤ۔

21۔ آجکل کے زندہ دلوں کی اور جاہلوں کی صحبت سے بھاگو۔

22۔ غریب کو ذلیل نہ سمجھو۔

23۔ دولت بہت کماؤ مگر دولت (زر) پرست نہ بنو۔

24۔ نیکی اور بھلائی کی جستجو میں دل و جاں سے رہو۔ انصاف کو اپنا شعار بناؤ۔

25۔ خدا سے بہت پیار کرو اسی کو اپنا وسیلہ سمجھو اسی پر بھروسہ کرو۔ محض عذاب کے ڈر سے خدا سے نہ ڈرو بلکہ اس سے محبت کرو اور پھر ڈرو جس طرح ایک پیارے کی کبیدگی سے انسان ڈرتا ہے۔ اتنا پیار کرو کہ تم سمجھو کہ میں وہی ہو گیا۔

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

26۔ خدا کے مقابلہ میں کسی سے محبت نہ کرو۔ اس سے بڑھ کر کسی سے پیار نہ کرو۔

27۔ خداوند تعالیٰ کے بعد حضرت رسول کریم محمد مصطفی ﷺ کے عاشق بنو۔

28۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود سے غایت درجہ کی محبت کرو۔

29۔ دین (حق) اور فطرت ایک چیز ہے اس لئے کوئی دین اس کے سوا اب مقبول نہیں اس کے تمام ارکان و فروع کو ٹھیک سمجھو اور اس کی پوری پابندی۔

30۔ چھوٹی باتوں میں بھی جرأت نہ کرو۔ جو خلاف (دین) ہیں قطرہ قطرہ سے دریا ہو جاتا ہے۔

31۔ جو بات سمجھ میں نہ آئے اس کی پوری تحقیقات کرو۔ جہاں تک ممکن ہو گا میں بھی مدد کروں گا۔

32۔ ہمارا جسم نہایت چھوٹے ذروں سے مرکب ہے جو بجائے خود ایک ایک عالم ہیں ایک دوسرے کی کشش سے وہ جڑے ہوئے اگر ان میں کشش نہ ہو تو بکھر جائیں ہمارا جسم بھی نہ رہے پس مذہب و قوم کی بقا اسی طرح اتفاق اور کشش پر مبنی ہے اس لئے ہم کو سوائے (مومن) کے کسی سے دلی دوستی نہ پیدا کرنی چاہئے اور پھر سوائے احمدی کے اور پھر سوائے مبائع کے کسی سے دلی دوستی اور میل نہ کرنا چاہئے۔ احمدیوں سے دکھ بھی پہنچے پھر بھی ان کا ساتھ نہ چھوڑا جائے اگر اتفاقاً کسی غیر احمدی غیر مبائع سے محبت معلوم ہو تو اس کے لئے دعا سے ہدایت کرو۔ مگر حسن سلوک سے کبھی نہ رکو۔ حسن سلوک سب سے کرو۔

34۔ احمدیت کے ظاہری پابند نہ ہو بلکہ دل و جان سے اس کے پابند ہو۔ خلیفہ وقت کی ہدایات کے دل و جاں سے پابند ہو۔

35۔ ناگوار سننے کی عادت ڈالو اور اس پر صبر کرو یہ بھی جہاد ہے۔

36۔ سمجھو کہ ہر ایک آدمی میں بہت سی خوبیاں ہیں اور بہت سی بدیاں۔ ہمیشہ خوبیوں پر نظر رکھو بدی کو چھوڑ دو۔

37۔ کسی کی عیب جوئی نہ کرو۔ اپنے عیبوں پر نظر رکھو اور سب کے عیبوں سے بڑا اپنے آپ کو سمجھو تا کہ تکبر پاس نہ پھٹکے۔

38۔ امیر غریب سب کے خادم بنو اور تواضع اپنا شعار بناؤ۔

39۔ غیرت مند بنو دین کی غیرت سب سے بڑھ کر کرو۔

40۔ ہر ایک احمدی (مربی) ہے اپنے آپ کو (مربی) سمجھو اور (دعوت الی اللہ) کرو۔ یہ ضروری ہے۔ اس سے بہت سے اپنے عیبوں کی بھی اصلاح ہوتی ہے۔

41۔ فرض دینی ہو یا دنیوی اس کا پورا خیال رکھو۔

42۔ یا تو کسی کام کو کرو ہی نہیں کرو تو پورا کرو۔ مگر ایسا نہ ہو بہت کی تلاش میں تھوڑے سے محروم رہو۔

43۔ اپنی بیرسٹری میں بھی دیانت امانت حق کی طرفداری کو اپنا شعار رکھنا۔

44۔ آجکل بار مورل کیرکٹر میں بہت بدنام ہمیشہ اپنا دامن پاک رکھنا۔

45۔ بے پروائی کی عادت نہ رکھو تلون پاس نہ پھٹکے۔ اپنے مال اور اعمال کا ہمیشہ حساب اور موازنہ کرتے رہو۔

46۔ استادوں کا اور اپنے بزرگوں کا ہمیشہ ادب کرو اور جس سے بھی کچھ سیکھو اس کا ادب کرو۔

47۔ معاملہ ہمیشہ صاف رکھو۔ سنی سنائی بات کا اعتبار نہ کرو مگر ہوشیار رہو۔

48۔ ورزش ہمیشہ کرو اور وقت کی پابندی کرو۔

سردست یہ باتیں لکھ دی ہیں۔ اگر ان پر عمل کرو گے انشاء اللہ تعالیٰ سکھ پاؤ گے دین دنیا میں کامیاب رہو گے۔

نجات اس دنیا سے ہی شروع ہو جاتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

چونکہ نجات کوئی مصنوعی اور بناوٹی بات نہیں کہ صرف زبان سے کہہ دینا اس کے لئے کافی ہو کہ نجات ہو گئی اس لئے (-) نے نجات کا یہ معیار رکھا ہے کہ اس کے آثار اور علامات اسی دنیا میں شروع ہو جائیں اور بہشتی زندگی حاصل ہو۔ لیکن یہ صرف (-) ہی کو حاصل ہے باقی دوسرے مذاہب نے جو کچھ نجات کے متعلق بیان کیا ہے وہ یہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مبطل ہے جبکہ فطرت انسانی کے خلاف اور عقلی طور پر بھی ایک بیہودہ امر ثابت ہوتا ہے۔ وہ نجات ایسی ہے کہ جس کا کوئی اثر اور نمونہ اس دنیا میں ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کی مثال اس پھوڑے کی سی ہے جو باہر سے چمکتا ہے اور اس کے اندر پیپ ہے۔ نجات یافتہ انسان کی حالت ایسی ہونی چاہئے کہ اس کی تبدیلی نمایاں طور پر نظر آوے اور دوسرے تسلیم کر لیں کہ واقعی اس نے نجات پالی ہے اور خدا نے اس کو قبول کر لیا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص389)

بقیہ صفحہ 3

جس جانور کی باری ہوتی ہے اگلے دن اسے پانی پلانے کے لئے نہیں لے جایا جاتا بلکہ ایک دن چھوڑ کر اس کی باری آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور جماعت احمدیہ پاکستان کو ان علاقوں میں 4 نلکے لگوانے کی توفیق دی جن میں سے دو احمدی احباب کے ڈیروں پر لگوائے گئے ہیں جہاں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے پانی بھی میٹھا نکلا ہے ورنہ دور دور تک زمین بنجر، پانی کڑوا اور درخت ناپید ہیں۔ میلوں میل سایہ نام کی کوئی چیز موجود نہیں۔ یہاں پانی تقریباً 250 فٹ کی گہرائی میں ہے۔

خدمت خلق کے ان تمام منصوبہ جات کی تکمیل درحقیقت اللہ تعالیٰ کے خاص فضل، خلیفۂ وقت کی دعاؤں اور شفقت اور اضلاع میں موجود کارکنان کی ہمت اور محنت کی مرہون منت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے اس تباہ کن آفت میں جماعت احمدیہ پاکستان کو دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔

تمام مراحل کی فوٹوگرافی اور ویڈیو ریکارڈنگ کر کے ایک ڈاکومنٹری فلم بھی تیار کی گئی تھی جس کی پہلی قسط احباب MTA پر ملاحظہ فرما چکے ہیں اور اب ایک اور بہت تفصیلی ڈاکومنٹری فلم تیار کی جارہی ہے جو گندم کی کٹائی کے بعد مکمل کر کے احباب جماعت کے لئے پیش کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ

اللہ تعالیٰ ان تمام کارکنان کو اجر عظیم سے نوازے اور ہمیشہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ جماعت احمدیہ کو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے بڑھ چڑھ کر خدمت خلق کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

مکرم فرید احمد تبسم صاحب

جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 41واں جلسہ سالانہ

علماء سلسلہ کی تقاریر، مہمانان کی شرکت اور ملکی و مذہبی خدمات پر خراج تحسین

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 41واں جلسہ سالانہ مورخہ 24 تا 26 ستمبر 2010ء کو جماعتی احاطہ واقع کیٹونگا (Kitonga) دارالسلام میں منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ کی جگہ اور احاطہ کو متعدد وقارعمل کے ذریعہ تیار کیا گیا۔ اسی طرح مرکزی بیت الذکر، مہمانوں کی قیام گاہوں وغیرہ کو تیار کیا گیا۔

جلسہ گاہ کے سٹیج کو بھی بڑی خوبصورتی کے ساتھ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام یاتون من کل فج عمیق سے سجایا گیا۔ اور اس پردہ پر چھوٹے چھوٹے پرندوں کے جھنڈ بنا کر تصویری زبان میں اس الہام کا مفہوم ظاہر کیا گیا تھا۔

مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ جلسہ گاہ تیار کئے گئے۔ اور ان جلسہ گاہوں کو دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ پردہ کے تمام اصولوں کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ اور دونوں جلسہ گاہوں میں حضرت اقدس مسیح موعود کے الہامات اور تحریرات کو انگریزی، سواحیلی اور عربی میں خوبصورت بینرز پر لکھ کر آویزاں کیا گیا تھا۔

مہمانوں کی آمد کے لئے ایک گیٹ بنایا گیا اور اس گیٹ کو بھی حضرت مسیح موعود کے الہامات سے مزین کیا گیا۔ مہمانوں کی سہولت کے لئے مختلف سٹالز بھی لگائے گئے جن میں بک سٹال، اشیائے خورونوش کا سٹال وغیرہ شامل تھے۔ رجسٹریشن آفس کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مردوں اور عورتوں کے لئے ہر دو جگہ ان دفاتر کا بندوبست کیا گیا تھا۔ اس انتظام کے مطابق ہر آنے والے مہمان کا نام رجسٹر کیا جاتا اور جلسہ میں شرکت کیلئے کارڈ دیا جاتا۔

پریس کانفرنس

جلسہ کی کوریج کے لئے جلسہ سے پہلے مختلف ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندگان کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کی گئی جس میں جماعت کے تعارف کے علاوہ جلسہ کے بارہ میں معلومات دی گئیں۔ اس کانفرنس میں 18 الیکٹرونک اور پیپر میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔

معائنہ جلسہ گاہ

19 ستمبر کو مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر و مربی انچارج جماعت احمدیہ تنزانیہ نے جلسہ کے انتظامات کا معائنہ کیا۔

کیٹونگا (Kitonga) کی جلسہ گاہ، دارالسلام سے 37 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ تمام مہمان مشن ہاؤس ہی پہنچتے تھے اور وہاں سے سپیشل منی بسوں اور کوچز کے ذریعہ ان کو جلسہ گاہ پہنچایا جاتا رہا۔ تقریباً 1800 مہمانوں نے اس سروس سے فائدہ اٹھایا۔

جلسہ کا پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ اس کے بعد نماز فجر اور درس ہوا۔

مکرم امیر صاحب نے سواحیلی زبان میں خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی۔

تین بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لندن سے براہ راست MTA کے ذریعہ سنا اور دیکھا گیا جو اُردو اور انگریزی میں نشر ہوا۔ خطبہ کے بعد سواحیلی زبان میں اس کا خلاصہ پیش کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

تنزانیہ کے اکثر علاقوں میں چونکہ بجلی کی سہولت نہیں اس لئے احباب جماعت کے افادہ کے لئے اس دفعہ پہلی مرتبہ ایم ٹی اے کا انتظام کیا گیا۔

ٹھیک چار بجے بعد دوپہر پرچم کشائی کی گئی۔ لوائے احمدیت مکرم امیر جماعت تنزانیہ نے اور تنزانیہ کا جھنڈا مہمان خصوصی جناب کیرومبے شعبانی (KirombeShabani) نمائندہ جنرل سیکرٹری CCM (برسراقتدار سیاسی جماعت) نے لہرایا۔ اس کے بعد مکرم طاہر محمود صاحب نے دعا کروائی۔ چھ خدام بطور گارڈز خصوصی یونیفارم میں ملبوس دھوپ اور گرمی کی پرواہ کئے بغیر ادب و احترام کے ساتھ لوائے احمدیت کی حفاظت کی ڈیوٹی کرتے رہے۔

پہلے اجلاس کی کارروائی

پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا سواحیلی زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

نظم کے بعد مہمان خصوصی جناب کیرومبے شعبانی (KirombeShabani) نمائندہ جنرل سیکرٹری CCM نے تقریر کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے امن، اتحاد اور نظام جماعت کی تعریف کی۔

مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد امیر صاحب تنزانیہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ اطاعت کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے تمام احکامات کی دل وجان سے تعمیل کرنا اور اس کے نتیجہ میں روحانی لذت کا پیدا ہونا۔

جلسہ کا دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی حسب روایت صبح نماز تہجد سے ہوا۔ پھر نماز فجر ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔

پہلے اجلاس کی کارروائی ٹھیک نو بجے مکرم شریف زین صاحب صدر مجلس انصاراللہ تنزانیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے سواحیلی ترجمہ کے بعد ایک نظم ہوئی جس کے بعد دو تنزانین مہمانوں اور دو پاکستانی مہمانوں مکرم سعید لون صاحب اور مکرم اقبال ڈار صاحب نے (جو دونوں لندن سے تشریف لائے تھے) اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد مکرم فرید احمد صاحب مربی سلسلہ ٹانگا نے "تاریخ خلفائے احمدیت، خلفاء اور عہدیداران کی اطاعت کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد مکرم عبدالرحمٰن آمے صاحب نے "خدا تعالیٰ کے راستے میں خرچ کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم حسن سیف ناکوچیمہ (Nakuchima) نے "آج کی دنیا کے مسائل کا حل آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ہیں" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے ساتھ ہی نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور کھانے کا وقفہ ہوگیا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی تین بجے شروع ہوئی جس میں تمام ذیلی تنظیموں کے الگ الگ اجلاسات منعقد ہوئے۔ جن میں دعوت الی اللہ وتربیتی امور پر بات چیت ہوئی اور ممبران نے مشورے دیئے کہ ہم کس طرح اپنی تنظیم کی کارکردگی بہتر بنا سکتے ہیں۔ تنزانیہ میں ریجن کی سطح پر ابھی ذیلی تنظیمیں فعال نہیں ہیں۔ فاصلے زیادہ ہونے اور بعض دیگر وجوہات کی بنا پر ان کی اجتماعی مساعی بہت کم ہیں۔ جلسہ کے موقع پر سب کو مل بیٹھ کر اپنے پروگراموں کو تشکیل دینے کا موقع ملا نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔

جلسہ کا تیسرا دن

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔

ٹھیک نو بجے جلسہ سالانہ کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عیدی موانگا (Dr.Iddi Mwanga) شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمود حسین موبیرو نے تاریخ احمدیت تنزانیہ اور قوم کی رہنمائی کے لئے ہمارے فرائض کے موضوع پر تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد محترمہ Chiku Gallawa صاحبہ ڈپٹی کمشنر ضلع Temeke اور ایک اور مہمان نے تقریر کی۔ ان مہمانوں کی تقریر کے بعد مکرم آصف بٹ صاحب مربی سلسلہ ٹبورہ نے "دعوت الی اللہ اور ہمارے فرائض" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ امبانگا (Abdullah Mbanga) صاحب نے "قرآن کریم کی خاص صفات جس کی آج دنیا کو ضرورت ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس کے بعد خاکسار نے "عورتوں کا دین حق میں مقام اور بچوں کی تربیت میں ان کے فرائض" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد دارالسلام کے اطفال نے ایک بہت پیاری نظم سواحیلی زبان میں پڑھی۔ نظم کے بعد مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ Mbeya نے "جماعت احمدیہ میں نظام وصیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ بعدہ نماز ظہر وعصر پڑھی گئیں اور کھانا کھایا گیا۔

اختتامی اجلاس

ٹھیک تین بجے جلسہ کے تیسرے دن کے آخری اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ تنزانیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب تجمل الطاف صاحب پاکستانی ہائی کمشنر تھے۔ مہمان خصوصی نے تعلیمی میدان میں اول دوم اور سوم آنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اور مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت تنزانیہ نے دعوت الی اللہ کے میدان میں پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن لینے والے صوبوں کے عہدیداران کو انعامات دیئے۔

تقسیم انعامات کے بعد پاکستان کے ہائی کمشنر جناب تجمل الطاف صاحب نے حاضرین کو ایڈریس کیا۔

اس کے بعد محترمہ شمیم خان صاحبہ سابق ممبر پارلیمنٹ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ جماعت احمدیہ نے علم روحانی اور علم دنیاوی دونوں میں ترقی کی ہے۔ اور اس بات نے میری خوشی میں اضافہ کیا ہے کہ جماعت احمدیہ میں عورتوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بہت توجہ دی جاتی ہے۔

اس کے بعد ایک تیسرے مہمان جناب ڈاکٹر عمر ایوب صاحب جو کونسل آف پیس تنزانیہ (Council of Peace-Tanzania) کے جنرل سیکرٹری ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار

کرتے ہوئے کہا کہ دین امن اور محبت کا پیغام ہے اس لئے ہر دین کی عزت کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد مکرم بکری عبیدی کلوٹا صاحب مربی سلسلہ نے ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسول اور آپ کی سچائی کی دلیل'' کے عنوان پر تقریر کی۔

آخر میں مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ نے اپنی اختتامی تقریر میں کہا کہ دنیا کی ہر چیز سے زیادہ خدا تعالیٰ سے محبت کریں۔

اس کے بعد آپ نے جلسہ پر ڈیوٹی دینے والے کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ واپس جانے والوں کو نصائح کیں اور دعا کی کہ وہ سلامتی سے اپنے اپنے گھروں کو جائیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 187 جماعتوں کے 1800 احباب نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ تنزانیہ کے علاوہ برطانیہ، فرانس، پاکستان، ملاوی، موزمبیق اور برونڈی سے بھی احباب اس میں شامل ہوئے۔

اخبارات میں کورتج

تمام ٹیلی ویژن سٹیشنوں اور ریڈیو اور اخبارات نے اس جلسہ کی مکمل کورتج کی۔ قریباً سب اخبارات نے جلسہ کی خبریں شائع کیں۔ چند ایک کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

اخبار Mwananchi نے 27/ستمبر 2010ء کی اشاعت میں لکھا:

مکرم امیر صاحب تنزانیہ مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب نے جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ جماعت احمدیہ نے Kitonga میں ایک سیکنڈری سکول بنانا شروع کیا ہے۔ اور یہ سکول آئندہ سال جنوری تک مکمل ہو جائے گا۔ اور آپ نے یہ بھی بتایا کہ اس سکول میں کمرشل مضامین پڑھائے جائیں گے۔ اور اس سکول میں تمام مکتبۂ فکر کے طلباء کو داخلے کے لئے آزادی ہوگی۔ یاد رہے کہ یہ سول Self Help کی سکیم کے تحت بنایا جا رہا ہے۔ اسی طرح ایک ڈسپنسری بھی یہاں بنائی جا رہی ہے۔

اخبار گارڈین 27/ستمبر 2010ء میں جو خبر شائع ہوئی اس کا ترجمہ یہ ہے:

صحیح (-) کبھی بھی Suicide بمبنگ کو سپورٹ نہیں کر سکتے۔

جماعت احمدیہ کے امیر و مشنری انچارج طاہر چوہدری صاحب نے دنیا کے مختلف ممالک میں کئے جانے والی SuicideBombing کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ذی شعور اور دین حق کی تعلیمات سے واقفیت رکھنے والا مومن اس قسم کے حملوں کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتا اور نہ کبھی ان میں شامل ہو سکتا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم ہمیں اس چیز کا درس دیتی ہے کہ کس طرح ہمیں امن وسلامتی کے ساتھ رہنا چاہیئے۔ ہر سال منعقدہ جلسہ سالانہ میں ملک بھر کے مختلف ریجنوں سے کم وبیش 3000 لوگ موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کے تمام مذاہب ایک دوسرے کے ساتھ محبت کا پیغام دیتے ہیں اور دہشت گردی کی مخالفت کرتے ہیں۔ اکثر لوگ جو اسلام کے نام پر اس طرح کے کاموں میں ملوث ہیں ان کے اپنے مفادات اور دیگر وجوہات شامل ہوتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کسی بھی قسم کی تخریب کاری کو جائز نہیں سمجھتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم احمدی لوگ دوسروں کے ساتھ لڑائی جھگڑے کی ترغیب نہیں دیتے بلکہ امن و انصاف کی تعلیم دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں کے ذہنوں اور مذہب کو قوت کے بل بوتے پر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

جلسہ سالانہ کے بارہ میں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کا ایک بڑا مقصد احباب جماعت کی باہم ملاقات کے علاوہ ممبران کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا اور یہ کہ جماعت اور ملک کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کرنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ جماعت احمدیہ نے کئی مقامات پر پانی کے کنویں لگائے ہیں۔ ڈڈومہ، مٹوارا، کبیٹی، مورو گورو اور ٹبورا میں لگائے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سیکنڈری سکولز اور کلینک بھی زیر تعمیر ہیں۔

اخبار نے اپنی 24/ستمبر 2010ء کی اشاعت میں لکھا کہ:

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ اپنا 41واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے جس میں ملک کے طول وعرض سے ممبران جماعت شرکت کریں گے۔

مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت تنزانیہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ جلسہ سالانہ 24/ستمبر سے شروع ہوگا جو کہ Kitonga Dar میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ جگہ دارالسلام سے چند میل کے فاصلہ پر ہے۔ آپ نے کہا کہ اس جلسہ میں علماء کرام امن، حقوق اللہ اور حقوق العباد جیسے موضوعات پر تقاریر کریں گے۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ تنزانیہ میں جماعت 1934ء میں رجسٹر ہوئی تھی اور جماعت نے ملک کی ترقی میں ہمیشہ مثبت رول ادا کیا ہے۔ نیز جماعت احمدیہ ہی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ جماعت احمدیہ نے سب سے پہلے 1953ء میں قرآن کریم کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا شائع کیا۔

اخبار Mazalendo نے 26/ستمبر 2010ء کی اشاعت میں لکھا:۔

جماعت احمدیہ کو ووٹ کی اہمیت یاد کرواتے ہوئے مکرم Kirimbe Ng,Ende جو کہ CCM پارٹی کے جنرل سیکرٹری صاحب کے نمائندہ تھے نے افراد جماعت کو ووٹ کی اہمیت اور ان کے آئینی حق کے بارہ میں بتایا۔ یاد رہے CCM آزادی سے لے کر آج تک رولنگ پارٹی ہے۔ نیز ممبران جماعت کو صحت، سکول، سوشل سروسز اور کتب کی اشاعت کے میدان میں خدمت کرنے پر مبارکباد دی۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹ اس کو دیں جو ووٹ کا اہل ہو۔ اور جس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے وہ ضرور ووٹ کاسٹ کرے۔ مگر کاسٹ اس کے حق میں کرے جس کو وہ سمجھے کہ یہ واقعی ملک کی ترقی کے لئے کام کرے گا۔

اس پر امیر صاحب نے ممبران کو بتایا کہ جماعت بصورت جماعت کسی خاص پارٹی کی حمایت نہیں کرتی۔ ہر ایک کا اپنا اپنا نظریہ ہے اور اپنی رائے سے ووٹ کاسٹ کرے۔ لیکن جماعت حکومت وقت کی اطاعت کرتی ہے اور اس سے تعاون کرتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بابرکت جلسہ کے دعوت الی اللہ و تربیت کے میدان میں دور رس نتائج اور اثرات ظاہر فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 2010ء)

مکرم انوار احمد انور صاحب مربی سلسلہ

عزیزم شہزاد حفیظ کا ذکر خیر

شہزاد حفیظ ابن عبدالحفیظ (جرمنی) عین عنفوان شباب میں 10/اور 11 فروری کی درمیانی شب اچانک دماغ کی شریان پھٹنے سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ عزیزم خاکسار کے بھانجے تھے۔ خدا کے فضل سے دین کے لئے اپنے سینہ و دل میں ایک جوش رکھنے والے ملنسار اور ہر دلعزیز نوجوان تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ زندگی کے آخری روز بھی خانہ خدا میں وقار عمل کے بعد اگلے روز خدام سے پھر آنے کا وعدہ لے کر نماز عشاء ادا کی اور گھر آ کر بہن کے بچوں سے ہنس کھیل اور پیار کرنے کے بعد اپنے والدین سے جرمنی میں رات فون پر دیر تک باتیں کرتے رہے۔ رات نیند میں ہی دماغ کی شریان پھٹ گئی اور اسی حالت میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کی وفات پر محترم عبدالباسط صاحب صدر جماعت احمدیہ مانچسٹر نارتھ نے اپنے ایک خط میں لکھا کہ:۔

''جماعت کے ساتھ ان کا بہت گہرا تعلق تھا۔ وہ جہاں بھی گئے سب سے پہلے جماعت کے ساتھ اپنا تعلق قائم کیا۔''

اسی طرح محترم ڈاکٹر عمران خان صاحب قائد علاقہ نارتھ ویسٹ ریجن نے اپنے مکتوب میں لکھا کہ:

''آپ منکسر المزاج، قابل احترام اور اخلاص رکھنے والے خادم تھے جو میری ہدایات کی حقیقی روح کے ساتھ اطاعت کرتے تھے۔ عہدیداروں سے مسلسل تعاون کیا کرتے تھے۔ جس قدر بھی ممکن ہوتا آپ زیادہ سے زیادہ جماعتی پروگراموں میں شرکت کرتے تھے۔ ایک اچھے احمدی ہونے کی عمدہ مثال تھے۔ آپ باقاعدگی سے نماز جمعہ کی ادائیگی کرتے اور جہاں تک آپ سے بن پڑتا نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔ اگرچہ اس کے لئے انہیں بیت الذکر پہنچنے کے لئے بہت لمبا سفر طے کرنا پڑتا تھا۔ آپ اپنے علاقہ کے احمدیوں اور غیر از جماعت دونوں کی نظر میں قابل احترام تھے۔ ہماری جماعت آپ کو اس چھوٹی سی عمر میں اتنی اہم جماعتی خدمات کے ادا کرتے رہنے کی وجہ سے یاد رکھے گی۔'' مانچسٹر میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز ہفتہ کی صبح جنازہ لاہور پہنچا۔ اسی روز مورخہ 19 فروری کو جنازہ بذریعہ ایمبولینس ربوہ لایا گیا اور نماز عصر کے بعد بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان وایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید نے دعا کروائی۔

عزیزم کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی اس لئے قدرتی طور پر والدین اور دیگر عزیز واقارب کے لئے ان کی ناگہانی جدائی بہت بڑا صدمہ ہے۔ اس موقعہ پر جن محسنوں، عزیزوں اور دوستوں نے خود حاضر ہو کر یا ٹیلیفون یا خطوط کے ذریعہ رنج وغم کا اظہار کیا ہے خصوصاً مقامی جماعت جس نے بڑی محبت و خلوص کے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور پسماندگان کی ڈھارس بندھائی پسماندگان ان کے بہت شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ نیز تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور تمام عزیزوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106015 میں

Mirza Tahir Ahmad

ولد Mirza Mujeeb Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1433 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mirza Tahir Ahmad گواہ شد نمبر1 Mirza Mujeeb Ahmad گواہ شد نمبر2 Mirza Mubasher Ahmad

مسل نمبر 106016 میں

Salim Ahmad Nasir

ولد Main Abdur Rahim قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/AED10,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salim Ahmad Nasir گواہ شد نمبر1 Mansoor Minhas گواہ شد نمبر2 Naseer Ahmad Virk

مسل نمبر 106017 میں

Burhan uddin Ahmed

ولد Wasim Uddin Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/160 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برہان الدین احمد گواہ شد نمبر1 وسیم الدین احمد گواہ شد نمبر2 وسیم احمد

مسل نمبر 106018 میں سجان احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سجان احمد گواہ شد نمبر1 ابرار احمد گواہ شد نمبر2 عامر شہزاد تنویر

مسل نمبر 106019 میں

Muhammad Faiq

ولد Ch Muhammad Arshad قوم ساہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد فائق گواہ شد نمبر1 راشد محمود گواہ شد نمبر2 منور احمد باجوہ

مسل نمبر 106020 میں ماہ پارہ باجوہ

ولد طاہر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mahparah Bajwa گواہ شد نمبر1 طاہر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 بشارت نوراللہ

مسل نمبر 106021 میں احمد نسیم اللہ خان

ولد محمد شریف خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع ناصر آباد غربی ربوہ پاکستان اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے (2)مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 9 مرلے واقع شہباز پور فیصل آباد(حصہ دران میں شامل دو بھائی اور دو بہنیں ہیں) (3)زرعی اراضی برقبہ 4 کنال دو مرلے واقع چک 60 ج۔ب ضلع فیصل آباد۔اس وقت مجھے مبلغ-/832 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نسیم اللہ خان گواہ شد نمبر1 وسیم احمد گواہ شد نمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر 106022 میں طیب محمود تنویر

ولد اشفاق احمد تنویر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب محمود تنویر گواہ شد نمبر1 ابرار احمد گواہ شد نمبر2 عامر شہزاد تنویر

مسل نمبر 106023 میں مصور احمد باجوہ

ولد منور احمد باجوہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 راشد محمود گواہ شد نمبر2 ابرار احمد

مسل نمبر 106024 میں

Basalat Ahmad

ولد Mubarik Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت...... ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Basalat Ahmad گواہ شد نمبر1 راشد محمود گواہ شد نمبر2 منور احمد باجوہ

مسل نمبر 106025 میں کامران اشرف

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔کامران اشرف گواہ شد نمبر1 محمد اشرف گواہ شد نمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر 106026 میں شاہد احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-07-10 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شاہد احمد گواہ شد نمبر1 رفیق احمد گواہ شد نمبر2 مبرور احمد

مسل نمبر 106027 میں

Sehresh Bashir

زوجہ Saif ur Rehman قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 290 گرام اندازاً مالیت-/6670 یورو(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/8000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sehresh Bashir گواہ شد نمبر 1 Saif ur Rehman گواہ شد نمبر2 Lutiafur Rehman

مسل نمبر 106028 میں عمارہ نورین احمد

زوجہ رفاقت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیور وزنی 116 گرام اندازاً مالیت-/3000 یورو (2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/3000 یورو (3)زرعی اراضی برقبہ ایک کنال واقع چک 18 بہوڑو ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیت -/40,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمارہ نورین احمد گواہ شدنمبر1 رفاقت احمد گواہ شدنمبر2 جمشید انجم احمد

مسل نمبر 106029 میں

Rashidah Rafat(Valencia Gathings)

ولد......قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1962ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1190$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rashidah Rafat(valencia Gathings) گواہ شد نمبر1 Mabroor Jattal گواہ شدنمبر2 Amir ud Din

مسل نمبر 106030 میں Adeel Saif

ولد Saif Ullah Cheema قوم چیمہ پیشہ سیکورٹی عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مشترکہ رہائشی مکان واقع USA اندازاً مالیت-/138,000$۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Adeel Saif گواہ شد نمبر1 Kshif H Baloch گواہ شدنمبر2 Mazaffar Ahmad Zaffar

مسل نمبر 106031 میں Tariq Sheikh

ولد Habib Ullah Sheikh قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3036$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Tariq Sheikh گواہ شد نمبر1 Irshad A Malhi گواہ شدنمبر2 Waheed Maroof

مسل نمبر 106032 میں Abrar Hossain

ولد Mohammad Amir Hossain قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abrar Hossain گواہ شدنمبر1 Imtiyaz Ahmed گواہ شدنمبر2 Syed Fazal Ahmed Rajayki

مسل نمبر 106033 میں

Summer Iram Mirza

بنت Asaf H Mirza قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350$ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Summer Iram Mirza گواہ شدنمبر1 Asaf Mirza گواہ شدنمبر2 Laeeqa S Mirza

مسل نمبر 106034 میں Harris Zafar

ولد Basharat Zafar قوم...... پیشہ Business Analyst عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)رہائشی مکان واقع USA اندازاً مالیت-/379,000$۔اس وقت مجھے مبلغ-/4550$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Harris Zafar گواہ شدنمبر1 A Ahmad گواہ شدنمبر2 Abdul Shakoor

مسل نمبر 106035 میں Tahir Ahmed

ولد Abdul Rahim قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رہائشی مکان برقبہ 1350 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت-/99000$ (2)نقد رقم مبلغ -/200$۔اس وقت مجھے مبلغ-/2640.76$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Tahir Ahmed گواہ شد نمبر1 Niaz Ahmed گواہ شدنمبر2 Ijaz Ahmed

مسل نمبر 106036 میں

Amtul Basit Ahmed

زوجہ Tahir Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/10,000 روپے(2)نقد رقم مبلغ-/200$(3)طلائی زیور وزنی 159 گرام اندازاً مالیت-/427800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Amtul Basit Ahmed گواہ شدنمبر1 Niaz Ahmed گواہ شدنمبر2 Ijaz Ahmed

مسل نمبر 106037 میں Samina Malik

زوجہ Malik Qadir Ahmed قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/12000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 214 گرام اندازاً مالیت-/7097$ اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Samina Malik گواہ شدنمبر1 Malik Qadir Ahmed گواہ شدنمبر2 Khaled Ahmed Ak

مسل نمبر 106038 میں

Lubna Waheed

زوجہ Dr Moneer A Sohail قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع USA اندازاً مالیت-/300,000$ (2)طلائی زیور وزنی-/590 گرام اندازاً مالیت-/18000$ (3)حق مہر مبلغ-/51000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ-/400$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ Lubna Waheed گواہ شدنمبر1 Moneer A Sohail گواہ شدنمبر2 Tahir Rashid

مسل نمبر 106039 میں

Muhammad Umar Razzaq

ولد Miyan Zaffar Ahmad Razzaq قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Muhammad Umar Razzaq گواہ شد نمبر1 Munir Ahmad گواہ شدنمبر2 Mohammad Qureshi

مسل نمبر 106040 میں

Muhammad Khalid Razzaq

ولد Miyan Zaffar Ahmad Razzaq قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Muhammad Khalid Razzaq گواہ شد نمبر1 Mohammad Qureshi گواہ شدنمبر2 Munir Ahmad

مسل نمبر106041میں

Miyan Zaffar Ahmad Razzaq

ولدMuhammad Abdur Razzaqقوم مغل پیشہ مکینکل انجنیر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-09میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رہائشی مکان برقبہ 1900مربع فٹ واقع U S Aاندازاً مالیت -/318000$۔اس وقت مجھےمبلغ-/4464$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اورمبلغ-/1600$ماہانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرت رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Miyan Zaffar Ahmad Razzaq گواہ شدنمبر1 Mohammad Qureshi گواہ شدنمبر2 Ahmad Kusi

مسل نمبر106042میں

Nasira Khalid

زوجہAbdul Waheed Khalid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہرمبلغ-/25000روپے (2)طلائی زیوروزنی239 گرام اندازاً مالیت-/8604$ اس وقت مجھےمبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Nasira Khalid گواہ شدنمبر 1 Aftab Lubis گواہ شدنمبر2 Anwar Rafiq

مسل نمبر106043میں

Hamida Ramzan

زوجہ Mohammad Ramzan(late) قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-05میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی اندازاًمالیت-/10,000$(2)نقدرقم مبلغ-/10,000$ اس وقت مجھےمبلغ-/600$ ماہوار بصورت سوشل سیکیورٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hamida Ramzan گواہ شدنمبر 1 Imtaiz A Chaudhory گواہ شدنمبر2 Naim A Waseem

مسل نمبر106044میں ولید احمد

ولدجمیل احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-31میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/500 کرونر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے ۔ العبد ۔ولید احمد گواہ شد نمبر1 عمر طارق گواہ شدنمبر2 منیراحمد چوہدری

مسل نمبر106045میں Salman

ولد Akintola قوم ...... پیشہ کاروبارعمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/20,000نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔العبد۔Salman گواہ شدنمبر1 Shakirudeen Akintola گواہ شدنمبر2 Ab Sabur

مسل نمبر106046میں Lateefah

زوجہAbdul Rashid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریابقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-01میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہرمبلغ-/10,000نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھےمبلغ-/16000نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Lateefah گواہ شد نمبر1 Hussain Bolaji گواہ شدنمبر2 Munawar Ahmad Tahir

مسل نمبر106047میں

Abu Bakar Tholly

ولدPaissa Tholly قوم...... پیشہ Builder عمر50 سال بیعت 2007ءساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-27میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/Le 100,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abu Bakar Tholly گواہ شد نمبر1 Ziaullah Zafar گواہ شدنمبر2 Abu Bakar A Bangura

مسل نمبر106048میں

PA Santiqui Foday Kamara

ولدPA Abassi Kamara قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت 2009ءساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-12میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 2 Formواقع سیرالیون اندازاً مالیت-/Le500,000(2)Swarmواقع سیرالیون اندازاًمالیت-/Le300,000(3)3 Housesواقع سیرالیون اندازاً مالیت-/Le11000,000۔اس وقت مجھےمبلغ-/Le500,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ Pa Santiqui Foday Kamara گواہ شد نمبر1 Muhammad Monsorry W#747811 گواہ شدنمبر2 Abu Kakra Bangura W#748052

مسل نمبر106049میں شاہد کامران

ولد نذیر احمد قوم سید پیشہ آٹومکینک عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-23میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/DM2500ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شاہد کامران گواہ شدنمبر1 نوید اسلام گواہ شدنمبر2 فخراحمد عباسی

مسل نمبر106050میں محمد اسد افضل

ولد محمد افضل مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-01-01میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/DM4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اسد افضل گواہ شدنمبر1 طاہرمحمود گواہ شدنمبر2 تنویراحمد

مسل نمبر106051میں عرفان احمد بھٹی

ولد محمد سلیمان بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-12میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھےمبلغ-/DM1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے العبد۔عرفان احمد بھٹی گواہ شدنمبر1 سیدرضوان احمد ملک گواہ شدنمبر2 رانا تاثیراحمد

مسل نمبر106052میں سرفراز احمد خان

ولد محمد اعظم خان مرحوم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر48سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-01میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)رہائشی مکان واقع کینیڈا اندازاً مالیت-/680,000 ڈالرکینیڈین۔اس وقت مجھےمبلغ-/DM40,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز احمد خان گواہ شدنمبر1 مامون احمد خان گواہ شدنمبر2 رفیع الحق

مسل نمبر106053میں صائمہ نواز

زوجہ محمد نواز قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت 2004ءساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-01میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیوروزنی63.4 گرام اندازاًمالیت -/DM8590 (2)ڈائمنڈ زیور اندازاً مالیت-/DM35000 (3)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/DM25000۔اس وقت مجھے مبلغ-/DM2000ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صائمہ نواز گواہ شد نمبر1 محمد نواز وصیت 57951 گواہ شد نمبر2 مامون احمد خان

مسل نمبر 106054 میں MS Zafarullah

ولد M Syed Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 چٹ ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔MS Zafarullah گواہ شد نمبر 1 Akbar Ahmad گواہ شد نمبر2 M.S.Abdul Salam

مسل نمبر 106055 میں

S.A.Munir Ahmad

ولد SA Shaukat Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع میانمار اندازاً مالیت -/300,000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔S.A Munir Ahmad گواہ شد نمبر1 M.S.Abdul Salam گواہ شد نمبر2 P.E.V Yasim

مسل نمبر 106056 میں SK Dawood

ولد Musa قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد دوکان واقع میانمار اندازاً مالیت -/10,00,000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔S.K.Dawood گواہ شد نمبر 1 M.S.Munir Ahmad گواہ شد نمبر2 M.S.Abdul Salam

مسل نمبر 106057 میں S.M.Ismail

ولد S.M.Ebrahim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/500,000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300,000 چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔S.M.Ismail گواہ شد نمبر 1 M.S.Abdul Salam گواہ شد نمبر2 S.M.Ebrahim

مسل نمبر 106058 میں

PEV Khairon Nisa

بنت PEV Rahmat Ullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 50×20 واقع میانمار اندازاً مالیت -/10,00,000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 چٹ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ PEV Khairon Nisa گواہ شد نمبر 1 MS Abdul Salam گواہ شد نمبر2 PEV Rahmat Ullah

مسل نمبر 106059 میں

K.O.M Abu Bakar

ولد K.O.M Akbar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی وزنی 2 گرام اندازاً مالیت -/85000 چٹ اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔K.O.M Abu Bakar گواہ شد نمبر1 M.S.Abdul Salam گواہ شد نمبر 2 V.Z.Ataul Mujeeb

مسل نمبر 106060 میں Siti Patimah

زوجہ Maman Abdul Manan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Garden برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp80,00,000 (2) طلائی زیور وزنی 6,5 گرام اندازاً مالیت -/Rp650,000 (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Rp2000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rp50,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Patimah گواہ شد نمبر1 Sadi Saad گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 106061 میں Nuraesih

زوجہ Nana Suhendriana قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 98 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp7000,000 (2) Land Property برقبہ 392 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیت -/Rp1000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nuraesih گواہ شد نمبر 1 Nana Suhendraiana گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 106062 میں Kurniasih

زوجہ Ahmad Nursalam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp30,000,000 (2) رہائشی مکان واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp15000,000 (3) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Rp750,000 (4) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp750,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Kurniasih گواہ شد نمبر1 yadi Rusyadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 106063 میں

Hotimatunnisa

زوجہ Jajat Muzijat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 48 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیت -/Rp14,400,000 (2) طلائی زیور وزنی 5,2 گرام اندازاً مالیت -/Rp500,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 12 گرام مالیت -/Rp2400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Hotimatunnisa گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر2 Encu Suhana

مسل نمبر 106064 میں

Nuruddin Ahmadi

ولد Rachman Rafei قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2600,000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nuruddin Ahmadi گواہ شد نمبر1 Rachman Rafei گواہ شد نمبر 2 Alif Ahmad Gani

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرم پروفیسر کرامت اللہ صاحب نائب امیر و ناظم انصاراللہ ضلع سانگھڑ لکھتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب واقف زندگی لائبیریا افریقہ کی بیٹی عزیزہ بریرہ نے پونے چار سال کی عمر میں اپنی والدہ صاحبہ سے قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم بابو عنایت اللہ صاحب آف محمود آباد حال مقیم دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کی پوتی، مکرم محمد حنیف بٹ صاحب مرحوم کنری کی نواسی اور حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے، والدین کیلئے قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نعیم احمد فرخ صاحب معلم وقف جدید تہال ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ تہال ضلع گجرات میں مورخہ 23 مارچ 2011ء کو تقریب آمین ہوئی۔ مندرجہ ذیل بچوں اور بچیوں نے حال ہی میں قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے کی سعادت حاصل کی۔

(1) کاوش رزاق ابن مکرم رزاق احمد صاحب (2) سمیر احمد ابن مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب (3) سلمان احمد ابن مکرم ڈاکٹر مبشر احمد گل صاحب (صدر جماعت احمدیہ تہال) (4) عمر طاہر ابن مکرم طاہر احمد صاحب (5) امۃ النور بنت مکرم محمد فرمان چوہدری صاحب (6) سحر ظہیر بنت مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب (7) ثانیہ مقصود بنت مکرم مقصود احمد مہر صاحب

تقریب کا آغاز تلاوت اور نظم سے ہوا بعد میں مکرم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور انعامات تقسیم کئے۔ مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ تقریب آمین میں کل 50 افراد نے شرکت کی جن کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں قرآن کریم کی تلاوت کرنے ترجمہ پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مستحق طلباء کی امداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔ ”اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔“

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔“ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

”طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔“

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر 2007ء)

پس آیئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کارخیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ یکم جولائی 2009ء سے جون 2010ء تک 6 ہزار 485 طلباء و طالبات کو وظائف اور 338 طلباء و طالبات کو کتب مہیا کی گئیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری: 8 سے 10 ہزار روپے تک سالانہ 2۔ کالج لیول: 24 سے 36 ہزار روپے تک سالانہ 3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات: ایک سے 3 لاکھ روپے تک سالانہ

سینکڑوں طلبہ جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

PH:0092 47 6212473
Mob:0092 332 7079462
0092 333 6707153
E-Mail:ntaleem@gmail.com
URL:www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

نماز جنازہ

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ملک لطف الرحمٰن صاحب شاکر ابن محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بقضائے الٰہی مورخہ 27/اپریل 2011ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی اور موصی تھے۔ آپ ایک لمبا عرصہ تک فضل عمر ہسپتال ربوہ کی لیبارٹری کے انچارج رہے۔ مرحوم نیک، باوفا، سلسلہ کا درد رکھنے والے، غیرت مند اور خلافت کے فدائی وجود تھے۔ مرحوم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کا جنازہ مورخہ 2 مئی 2011ء کو ربوہ پہنچے گا اور اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ ہوگی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

کشاعی
ازالہ قبض کیلئے مفید گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب وڑائچ کی وفات

مکرم چوہدری رشید احمد وڑائچ صاحب دارالبرکات ربوہ 22/اپریل 2011ء کو وفات پا گئے۔ آپ چوہدری محمد حسین وڑائچ صاحب اور زینب بی بی صاحبہ کے ہاں سدو کی ضلع گجرات میں 11 جون 1938ء کو پیدا ہوئے۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نے 1924ء میں احمدیت قبول کی۔ مکرم رشید احمد صاحب نے 1955ء میں گورنمنٹ ہائی سکول کنجاہ سے میٹرک فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ 1960ء میں مونگ رسول کالج سے A گریڈ اوورسیئر کا ڈپلومہ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ دسمبر 1960ء سے لے کر ستمبر 1976ء تک واپڈا میں سب انجینئر کے عہدہ پر فائز رہے۔ اکتوبر 1976ء سے لے کر 1983ء تک لیبیا میں سول انجینئر کے فرائض انجام دیئے اور کئی بین الاقوامی معیار کے پراجیکٹ مکمل کئے۔ مئی 1984ء سے لے کر دسمبر 1993ء تک ادارہ تعمیر مرکزیہ میں بطور سول انجینئر خدمات انجام دیں اور بین الاقوامی معیار کے سوئمنگ پول، لجنہ ہال کی عمارت، بیوت الحمد کالونی، توسیع بیت مبارک اور کئی اہم عمارات کی تعمیرات میں خدمات سرانجام دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی تعمیل میں دو سال قادیان میں جماعت کے پراجیکٹس کی تعمیر کی نگرانی کرتے رہے۔ آپ نے راولپنڈی، سرگودھا، پشاور میں آرمی آفیسرز ہاؤسنگ کالونیز تعمیر کروائیں۔ بنوں میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بلڈنگ درانی پبلک سکول اینڈ کالج بلڈنگ اور خلیفہ گل نواز میڈیکل کمپلیکس تعمیر کروائے۔ 22/اپریل کو جمعہ کی نماز کے بعد بیت دارالبرکات میں مربی سلسلہ نصر اللہ خان ناصر صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ افتخار شمیم صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم عطاء المنان صاحب، مکرم عطاء العزیز عثمان صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ شاہدہ اسحٰق صاحبہ، مکرمہ شائستہ سمیع صاحبہ، مکرمہ عالیہ کلیم صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کے خسر اور مکرم امین الرحمٰن صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کے چچا تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتے ہوئے آپ کے درجات کی بلندی کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

ق لیگ نے حکومت میں شمولیت کی دعوت قبول کرلی

پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ (ق) میں شراکت اقتدار کا فارمولا طے پا گیا ہے۔ صدر آصف علی زرداری کی طرف سے مسلم لیگ (ق) کو باقاعدہ حکومت میں شمولیت کی دعوت دے دی گئی جس کو مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چودھری شجاعت حسین نے قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مزید مراحل طے کرنے کیلئے پارٹی رہنماؤں سے مشاورت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ ق میں باقاعدہ تحریری معاہدہ کیا جائے گا۔

پاکستان اور بھارت میں تجارتی رکاوٹیں دور کرنے پر اتفاق

پاکستان نے بھارت کو تجارت کیلئے پسندیدہ ملک کا درجہ دینے کا معاملہ بھارت کی جانب سے نان ٹیرف رکاوٹیں ختم کرنے سے مشروط کردیا ہے جبکہ دونوں ممالک نے سارک ممالک کے درمیان آزاد تجارت کا معاہدہ (سافٹا) ہونے کے باوجود دوطرفہ تجارت بڑھانے کیلئے ترجیحی آزاد تجارت کا معاہدہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ فریقین نے بجلی کی تجارت اور پٹرولیم مصنوعات سمیت آئی ٹی، ریلویز، زراعت اور ٹیکسٹائل کے شعبہ میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے کیلئے نئے انفراسٹرکچر کی تعمیر اور ادارتی میکانزم تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

نیپرا نے بجلی ایک روپیہ فی یونٹ مہنگی کرنے کی منظوری دیدی

نیپرا نے بجلی کی قیمتوں میں ایک روپیہ فی یونٹ اضافہ کی منظوری دے دی ہے اور نوٹیفکیشن کیلئے سمری وزارت پانی وبجلی کو بھجوا دی ہے۔ اس کا اطلاق صارفین کے آئندہ بلوں پر ہوگا۔ یہ اضافہ ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ فارمولا کے تحت کیا گیا ہے۔ 50 یونٹ ماہانہ استعمال کرنے والے صارفین مستثنیٰ ہوں گے۔ اس کا اطلاق کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے صارفین پر نہیں ہوگا۔

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں سو فیصد اضافہ کی یقین دہانی

وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کو پے اینڈ پنشن کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کرتے ہوئے تنخواہوں میں 100 فیصد اضافہ کرنے اور ایڈہاک ریلیف کو تنخواہوں میں ضم کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ تاہم اس بات کا حتمی فیصلہ وزیراعظم کی صدارت میں منعقد ہونے والے اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30 اپریل

طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

امریکہ کی جنوبی ریاستوں میں شدید طوفان 260 افراد ہلاک

امریکہ کا جنوبی حصہ بگولوں اور شدید طوفان کی زد میں ہے جس کے باعث 260 افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ صرف ریاست الاباما میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 162 بتائی جاتی ہے جن میں 15 افراد وہ ہیں جو بگولوں کی زد میں آگئے تھے۔ بری طرح متاثر ہونے والے شہروں میں توسکالوسا ہے۔ جارجیا، ٹینیسی، ورجینیا اور میسی سپی میں بھی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ ریاست الاباما میں تین نیوکلیئر ری ایکٹرز بھی بند کردیئے گئے ہیں۔

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد

FD-10